کیرالا ہندوستان کے لیے ایک نمونہ

ہم ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان ہمارا دیش ہے۔
اس ہندوستان میں ۲۹ ریاستیں ہے۔ ان میں سے ایک
ریاست ہے کیرالا۔ کیرالا نام سنتے ہی یہاں کی بہت
ساری خصوصیتیں من میں آنے لگتی ہے۔ یہاں کی ماحولیات،
یہاں کی صف باندھی کھڑی ناریل کا پیڑ اور مذاہبات۔
اسی لئے تو کیرالا آج سارے ہندوستان کے لئے نمونہ بن
چکا ہے۔ جب سے یہ کیرالا بنا ہے یعنی ۱۹۵۶ء کے بعد سے
ہی یہ کیرالا ہندوستان کیلئے ایک نمونہ بن چکا ہے۔ یہاں
کی ماحولیات کے طور پر بھی ہم دیکھ سکتے ہے۔ ہری بھری
جنگل اور کھیت، بہتی ہوئی ۴۴ ندیاں اور سمندر وغیرہ
بہت ساری چیزیں ہم دیکھ سکتے ہے۔ ہندوستان میں سب سے
زیادہ جنگل کے طور پر ہمارا کیرالا دوسرا حصہ پر ہے۔
یہاں کی سب سے بڑی خصوصیت ہے ناریل کی پیڑ۔ نماز
کے وقت جیسے نمازی صف باندھ کھڑے ہوتے اسی طرح یہاں
ناریل کا پیڑ صف باندھ کر کھڑا ہے۔ اور سب سے عجیب تو
یہ ہے کہ ناریل کے پیڑ کا ایک بھی حصہ ایسا نہیں ہے

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

جو لوگوں کے کام نہ آتا ہو۔ ماحولیات کے حساب سے سب
سے اچھا پانی یعنی میٹھا شربت ناریل کا پانی ہے۔ کیونکہ آج
جتنا بھی شربت یا لو۔ جیوس دکان پر بیچتے ہے ان سب میں
کامکل جیسے چیزیں ملاتے ہے۔ اسی لئے ہم لوگوں کو ہمیشہ ناریل
کا پانی پینا چاہئے۔ اور یہ ناریل کا پانی صحت کیلئے سب پانیوں
سے اچھا ہے۔ کیونکہ دوسرا پانی پینے سے صحت کو خرابی پہونچتی
ہے۔ اور ناریل کا پانی پینے سے صحت کا بیماری وغیرہ سب
دور ہوتے ہے۔ صرف یہ ہی نہیں اور بہت سارے چیزیں ایسے
ہے جو کیرالا کو ہندوستان کا نمونہ بنا دیا ہے۔ صدیوں پہلے کوئی
عرب سے سفر نگار یہاں کی زیارت کرنے آئے۔ انہوں نے
یہ خوبصورتی دیکھ کر کہا "کیرالا خدا کا بستی ہے"۔ یہ صحیح ہے
کہ یہ کیرالا خدا کا اپنا بستی ہے۔ اور یہاں ۴۴ ندیاں ہے۔
یہاں کی موسم بھی بہت اچھے ہے۔ اور یہاں کی لوگوں کی چال
چلن بھی بہت اچھے ہے۔ کیرالا میں پہاڑ وغیرہ ہونے کی وجہ
سے یہاں زیادہ گرمی اور زیادہ ٹھنڈی کا بھی محسوس نہیں
ہوتے۔ یہاں کے لوگ ماحولیات پر بہت اچھے سے دھیان
دیتے ہے۔ اور ماحولیات وغیرہ بچانا یہاں کی لوگ اپنا فرض
سمجھتے ہے۔ ہمارا چھوٹا سا کیرالا صفائی کے طور پر ہندوستان
میں بھی اوّل نمبر پر ہے۔

کیرالا کی سب سے خاص خصوصیت یہ ہے
کہ یہاں سب لوگ مل جل رہتے ہے۔ یہ کیرالا مذہب
کے نام پر صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ سارے
دنیا میں نمونہ بن چکا ہے۔ یہاں کی رہنے والے لوگوں کو
مذہب سے پیار رہے لیکن ان سے زیادہ ان سب کے
اندر انسانیت ہے۔ کیونکہ ہندوستان کیرالا علاوہ
ایک بھی ایسا ریاست نہیں ہے جہاں ذات اور مذہب
کے نام لڑائی نہ ہوا ہو۔ یہاں کے رہنے والے لوگ ذات
اور مذہب کو دیکھ کر نہیں بلکہ انسانیت کو دیکھ کر چلتے
ہے۔ اخبار میں روزانہ ملتا ہے کہ مذہب کے نام پر
کسی نے کسی کو مار دیا۔ لیکن یہ خبر آج تک کیرالا کی نہیں
آئی ہے۔ "انشاءاللہ" یہ آئے گا بھی نہیں۔ ہم کیرالا والے کو
اپنا نام اونچا کرنا ہے۔ آج یہ کیرالا کے علاوہ کوئی بھی ریاست
چلے جائے وہاں چھوٹے چھوٹے بچے مذہب کے نام پر لڑائی کرتے
ہے لیکن یہ کیرالا کے ایک بھی بچہ ایسا نہیں ملیگا۔ اسکول
جانے والے بچے اگر ایک ساتھ بیٹھے جائے تو کوئی بھی اسے
پہچان نہیں سکتے کہ یہ الگ الگ مذہب اور ذاتی سے
لوگ ہے۔ دوسری ریاستوں میں الگ الگ مذہب کے
بچے ایک ساتھ کھڑا ہونے کی نام بھی نہیں لیتے۔ کیونکہ

ان سب کو ذاتی اور مذہب کے بارے اچھائی نہیں بلکہ برائی
پڑھائی اور بتائی جاتے ہے - اور یہ کیرالا کے مشہور شبری - نارائنا
گورو جینے کہا ہے - ایک ذات، ایک مذہب، ایک خدا،
انسان کو - اور اس نے یہ بھی کہا ہے کہ لوگوں کو اس کے
مذہب دیکھ کر اچھے نہیں کہتے بلکہ اس کی ادب دیکھ کر
اس کی چال چلن دیکھ ہم فیصلہ کر سکتے ہے کہ کون اچھا ہے
اور کون برا - ہندوستان میں بہت سارے ریاست ایسا ہے جو
مذہب کا نام پر بنا ہے - لیکن کیرالا زبان کے نام پر بنا ہے
اور کیرالا کی بہت ساری خصوصیت ہے -

دوستو! ہم دیکھ سکتے ہے ہمارا ریاست کیرالا ہے - اور
یہاں کی ماتری زبان ~~اردو~~ ملیالم ہے - اور یہ ملیالم زبان کے
باپ یعنی بابائے ملیالم - ایچوتنچن کہلاتے ہے - یہاں کی
ماتری زبان ملیالم ہونے کہ باوجود بھی یہاں کے سارا اسکول
میں اردو پڑھایا جاتا ہے - اور اردو سے محبت کرنے والے بھی
بہت سارے ملیں گے - پوربی ہندوستان میں یعنی بہار، بنگال
دہلی وغیرہ میں ماتری زبان اردو ہے پھر بھی وہاں ایک بھی
اسکول میں اردو نہیں پڑھایا جاتا ہے - اس کے طور پر بھی
یہ کیرالا ہندوستان اور خاص کر پوری ہندوستانیوں کیلئے
نمونہ ہے -

ہمارا دیش ہندوستان سارے دنیا کیلئے نمونہ ہے۔ اور
یہ ہندوستان کیلئے نمونہ ہمارا پیارا کیرالا ہے۔ تو یہ کیرالا
پورے دنیا کیلئے نمونہ ہے۔ اتنا سارے خصوصیتیں ہونے سے
باوجود بہت سارے ہندوستانیوں کو کیرالا کے بارے
میں نہیں جانتے۔ جانتے ہے پھر بھی اس کی طرف دھیان
نہیں دیتے۔ ہم کیرالا والے کو ہمارے دیش میں رہنے والے سارے
ہندوستانیوں کو کیرالا کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہاں تاریخ
کو سارے ہندوستان کو بتانا ہے۔ صدیوں پہلے کی سفرنامہ
نگار، ابن بطوطہ، جب کیرالا کے کالیکٹ میں آیا تو انھوں نے
کہا کہ یہاں کی بازار 'لندن' سے بھی بڑھ کر ہے۔

ہم لوگ یعنی طالب علم کو کیرالا کی ساری خصوصیت
اور یہاں کی ماحولیات وغیرہ کو صحیح سلامت رکھنے کی ذمہ داری
ہم سب کو ہے۔ ابھی آنے والے نسل بگڑ رہا ہے۔ تو ہم
طالب علم کو چاہیئے کہ بگڑے ہو نسل کو اور آنے والے نسل
کو اس کیرالا کی خصوصیتیں بتلائے۔ اردو کے مشہور،
اور بیسوی صدی کے سب سے مشہور شاعر علامہ اقبال نے
لکھا تھا "مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہے ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا ہمارا"

یعنی دنیا میں جتنا مذہب ہے کوئی بھی مذہب آپس
میں دشمنی کرنے کیلئے نہیں سکھاتا ہے۔ اگر ہم پورا
رامائن یا تو قرآن یا بائبل کوئی سا بھی کتاب میں دیکھ
سکتے ہے۔ کوئی مذہب کے کتاب یا تو مذہب کے بزرگ
دوسرا مذہب سے دشمنی کرنے کو نہیں بتاتے ہے۔ لیکن پھر بھی
آج کیرالا کے علاوہ ساری جگہ مذہب کے نام پر لڑائی
ہوتا ہے۔ مذہب کے نام پر لڑائی کرنے والے لوگ اگر
انسانیت سے بڑا مذہب کو سمجھتے ہے تو وہ لوگ
اپنے مذہب کا کتاب کے بتائے ہو راستے پر کیوں نہیں
چلتا۔ وہ لوگ کیوں اپنے بنائے ہوئے مذہب کے خلاف
کام کرتے ہے۔ یہ سب بدکاری کو مٹانے کا ذمہ داری ہم
ہم طالب علم کو ہے۔ وہ بھی ریاست کیرالا کے طالب علم
کیونکہ یہاں کی طالب علم میں مذہب کے طور پر نہیں بلکہ
انسانیت کو دیکھ کر چلتے ہے۔ یہاں کے طالب علم کو
صرف نہیں یہاں رہنے والے سارا لوگوں کی ذمہ داری ہے
کہ اپنے دیش کو بچائے۔ اپنے دیش کی نام کو اونچا کرے۔
تو ہم کیرالا والے کو چاہیے کہ ہندوستان میں کہیں بھی اگر
ذاتی اور مذہب کے نام پر لڑائی ہو اسے ختم کرنا اور اس
کے خلاف آواز اٹھانا ہمارا ذمہ داری ہے۔

صرف مذہب کے بدکاری نہیں۔ بلکہ یہاں کی
یعنی اس ہندوستان کی ماحولیات کا بھی دیکھ بھال کرنا
ہمارا ذمہ داری ہے۔ جس چیز میں کیرالا ہندوستان کا
نمونہ بنا ہے وہی سب میں ہندوستان کو دنیا کے نمونہ
بنانا ہے۔ اور ہم ہندوستان جو چیز میں دنیا میں نمونہ
ہے ہم ہندوستانی کو چاہئے کہ دنیا کو پورے کائنات
میں نمونہ بنانا ہے۔

آج ہندوستان میں طرح طرح کی مشکلات ہے۔
اس مشکلات کا حل ہم کیرالا والوں کے پاس ہے۔ جیسے
ماحولیات کا بربادی وغیرہ ہم کیرالا والے کو چاہئے کہ
اپنے دیش یعنی ہندوستان کو ان سب کے بارے بتائے اور
انھیں سمجھائیں۔ اور یہ ہندوستان کے مشکلات کو دور
کرنا۔

ماحولیات اور مذہبی طور پر ہم کیرالا والے صرف
آگے نہیں ہے۔ بلکہ علم کے طور پر بھی ہم آگے ہے۔ ہندوستان
میں سب سے زیادہ علم والے ریاست کیرالا کہلاتے ہے۔ صرف
کہلاتے نہیں اصل میں ہے۔ یہاں ہر گھر کے بچے صبح خوشی
خوشی اسکول جاتے اور خوشی خوشی واپس آتے ہے۔
بھی ہندوستان میں رہنے والے بہت بچے کو نصیب نہیں ہوتا

ان سب کو بھی اسکول جانے کی بہت چاہت ہے لیکن کیا کرے ان کے پاس سہولیتی نہیں ہے ۔ وہ لوگ غریب ہے تو ہم طالب علم کو مدد چاہئے کی اس کی مدد کرے اور اس بچّے کو پڑھانے کیلئے اپنے وزیر اعظم کے پاس شکایت کرنے اور ان بچے کو اس اسکول جانے کی سہولیتی کر دے

دھیرے دھیرے کیرالا میں بھی ماحولیات کو برباد کر رہے ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ان ماحولیات کی بربادی کو ختم کرے اور اپنے ریاست کو اونچا مقام پر پہونچائے ۔

اور ہمارے اس چھوٹی سی کیرالا کی اور بھی بہت سارے خصوصیتیں ہے جو ہم نہیں جانتے تو ہمیں چاہئے کہ اپنے پیارے کیرالا کی تاریخ پڑھے اور اس کے بارے جانے اور دنیا کو اس کے بارے میں بتائے ۔ کیرالا کے اردو شاعر ایس۔ ایم سرور صاحب کی مجموعے کلام ارمغان کیرالا وغیرہ بہت ساری کتابیں کیرالا کی خصوصیت اور اس کے بارے لکھا ہے ۔ سرور صاحب نے کہا ہے :

تم لوگ کشمیر کو جنت کہو لیکن میں کہونگا کہ کیرالا
ہے اس سے بھی بڑھ کر ۔ کیونکہ یہاں کی ناریل پیڑ
صف باندھ کر کھڑا ہے جیسے عیدگاہ میں نمازی ۔

تو دوستو! جب میرے میرے شاعر نے کیرالا کے بارے اتنا اچھا اچھا شعر اور نظمیں لکھے ہے تو ہم سوچ سکتے ہے کہ کیرالا کتنا خوبصورت ہے ۔ اور یہ کیرالا ہندوستان کا نمونہ ہونے کی وجہ کیا ہے ۔ وجہ یہ ہے کہ ہندوستان میں سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے اچھا ریاست کیرالا ہے ۔ اور لوگ کہتے ہے کہ دنیا کا جنت کشمیر ہے ۔ تو میں کہتا ہوں کہ دنیا کا جنت کشمیر نہیں بلکہ کیرالا ہے ۔ کیونکہ خوبصورتی سے صرف جنت نہیں بن جاتے وہاں کی چال چلن بھی دیکھنا چاہیے ۔ اس خوبصورت کیرالا کی اور اس چھوٹی سی جنت کے بارے ہمیں زیادہ سے زیادہ معلوم کرنا چاہیے ۔

ہم وہی کیرالا والے ہے
جو مذہب نہیں بلکہ انسانیت دیکھتے ہے
بہتی ہے ۴۴ ندیاں میری گود میں
میں وہی کیرالا ہوں جو خدا کی بستی کہلاتا ہوں

میں صرف ہوں ابھی ہندوستان کا نمونہ
دیکھنا دنیا والوں میں ہونگا دنیا کا نمونہ